



محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کی حرمت کا سبب یا علت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اولاً۔ رسول اللہ ﷺ نے جو یہ فرمایا:

عن اللہ زارات القبور (سنن ترمذی)

"اللہ تعالیٰ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائے۔"

تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ عورتوں کے لئے اس کی شدید ممانعت ہے اسی طرح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تعزیت کے لئے جب کچھ لوگوں کی زیارت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

روایت مسلم اکادمین ادنی القابریات البیہ (خ) (سنن ابی داؤد مسند احمد)

اگر تو ان کے ساتھ مقام کداء (یعنی قبرستان کا قریب ترین مقام) تک بھی جاتی تو جنت کو نہ دیکھ سکتی۔۔۔"

ثانیاً: اس کی علت اس حدیث میں موجود ہے۔ جس میں یہ ذکر ہے کہ جب کچھ عورتیں جنازے کے ساتھ نکلیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:

فارجعن ما زورات غیر ما جورات فانک تفتن الی وتزین البیت

"تم واپس لوٹ جاؤ اگر تم جنازے کے ساتھ آئیں تو تمہیں گناہ ہوگا اجرو ثواب نہیں ملے گا کیونکہ تم زندہ کو ہتھ میں ڈال دیتی ہو اور مردہ کو تکلیف پہنچاتی ہو۔" گویا آپ نے اس کے دو سبب بیان فرمائے:

1۔ عورتیں زندہ انسانوں کے لئے فتنہ ہیں عورت سراپا پردہ ہے اس کا اجنبی مردوں کے سامنے آنا اور نمایاں ہونا فتنے میں مبتلا کرنے اور جرائم کی طرف لے جانے کا باعث ہے۔

2۔ عورتوں میں چونکہ صبر کم ہوتا ہے ان کا دل نرم ہوتا ہے یہ آلام و مصائب کو برداشت نہیں کر سکتیں اس لئے خدشہ ہے کہ قبروں کے پاس جا کر یہ نوحہ شروع کر دیں۔ بلند آواز سے سوگ کا اظہار کریں اور میت کے محاسن کو بیان کرنا شروع کر دیں اور یہ سب باتیں شرعاً حرام ہیں۔¹

(1) عورتوں کا زیارت کے نقطہ نظر سے قبرستان جانے کو علمائے محققین نے جائز قرار دیا ہے۔ بشرط یہ کہ مردوں کے ساتھ اختلاط اور بے پردگی نہ ہو۔ دوسرے وہ وہاں جا کر جزع فزع اور اس قسم کی غیر شرعی حرکات کا ارتکاب نہ کریں۔ اس لئے ممانعت کی احادیث یا تو ضعیف ہیں جسے مذکورہ بالا فتویٰ میں جو تین حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ یہ تینوں سنداً ضعیف ہیں۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو (احکام الجنائز و بدعھا ص: 236 ضعیف النسائی۔ حدیث 1880 و مسند ابویعلیٰ بہ تحقیق حسین سلیم اسد ج: 7 ص: 109) یا پھر ان کا تعلق زیارت قبور کی اجازت دینے سے پہلے سے ہے۔ بعد میں جب زیارت قبور کی اجازت دے دی گئی۔ تو اس اجازت کے ساتھ مردوں کے ساتھ عورتیں بھی مذکورہ شرط کے ساتھ شامل ہوں گی۔ اس لئے جن روایات میں ممانعت ہے۔ بشرط صحت ان کا تعلق ان عورتوں سے ہوگا جو جزع فزع کرنے والی ہوں گی۔ دوسری عورتوں کے لئے جواز ہوگا کیونکہ تذکیر بالآخرۃ کی وہ بھی اسی طرح ضرورت مند ہیں جس طرح مرد ہیں۔ (واللہ اعلم)

حدیث احمدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم

